وَاِذَا سَمِعُوْا

پارہ 7

Dawrah e Qur’an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

وَ اِذَا سَمِعُوْا
اور جب — وہ سنتے ہیں

مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ
جو — نازل کیا گیا — طرف رسول کے

تَرٰٓى
آپ دیکھتے ہیں

اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ
ان کی آنکھوں کو — بہہ پڑتی ہیں

مِنَ الدَّمْعِ
آنسوؤں سے

مِمَّا
اس (وجہ) سے جو

عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ
انہوں نے پہچان لیا — حق کو

يَقُوْلُوْنَ
وہ کہتے ہیں

رَبَّنَآ اٰمَنَّا
اے ہمارے رب — ایمان لائے ہم

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ
پس لکھ دے ہمیں — ساتھ — شہادت دینے والوں کے

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ

نہیں مؤاخذہ کرتا تمہارا — اللہ — لغو پر — تمہاری قسموں میں

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ

اور لیکن — وہ مؤاخذہ کرتا ہے تمہارا — ان پر جو — مضبوط باندھیں تم نے — قسمیں

فَكَفَّارَتُهٗٓ

تو کفارہ ہے اس کا

اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ

کھانا کھلانا — دس — مسکینوں کو — اوسط درجے کا — جو — تم کھلاتے ہو — اپنے گھروالوں کو

اَوْ

یا

كِسْوَتُهُمْ

کپڑے پہنانا انہیں

اَوْ

یا

تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

آزاد کرنا — ایک گردن کا

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

پس جو کوئی — نہ — پائے

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ

تو روزے رکھنا ہیں — تین — دنوں کے

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ

یہ — کفارہ ہے — تمہاری قسموں کا

اِذَا حَلَفْتُمْ

جب — قسم کھاؤ تم

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ

اور حفاظت کیا کرو — اپنی قسموں کی

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ

واضح کرتا ہے — اللہ — تمہارے لیے — اپنی آیات کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

تاکہ تم — تم شکر کرو

قسموں کی اقسام

محمل
لغو
ارادے اور نیت کے بغیر

- بطورِ تکیہ کلام
- بات کی خوبصورتی کے لئے

مواخذہ نہ ہوگا

غموس
جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانا

- گناہ
- آخرت کا عذاب

کفارہ
- صدقہ خیرات
- توبہ
- حق تلفی کی صورت میں حق ادا کرنا ہوگا

متعمداً
مستقبل میں کوئی کام کرنے کی قسم کھانا

توڑنے پر پکڑ ہے

کفارہ
- دس مساکین کا کھانا
- دس مساکین کا کپڑا
- گردن آزاد کرانا
- مسلسل تین دن کے روزے رکھنا

اوسط درجہ

قسموں کی حفاظت
- سوچ سمجھ کر قسم کھائی جائے
- قسم ڈالنے والے کی بات پوری کی جائے
- اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم نہ کھائی جائے

رِجْسٌ
ناپاک ہیں

الْخَمْرُ
شراب (نشہ)

وَالْمَيْسِرُ
اور جوا

وَالْاَنْصَابُ
اور بت

وَالْاَزْلَامُ
اور فال کے تیر

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ
عمل سے ہیں شیطان کے

فَاجْتَنِبُوْهُ
پس بچو اس سے

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ
بے شک چاہتا ہے شیطان

اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
کہ وہ ڈال دے درمیان تمہارے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
عداوت اور بغض

فِي الْخَمْرِ
بوجہ شراب (نشے)

وَالْمَيْسِرِ
اور جوئے کے

وَيَصُدَّكُمْ
اور روک دے تمہیں

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
ذکر سے اللہ کے

وَعَنِ الصَّلٰوةِ
اور نماز سے

بِالْغَيْبِ	يَّخَافُهُ	مَنْ	اللّٰهُ	لِيَعْلَمَ
غائبانہ طور پر	ڈرتا ہے اس سے	کون	اللہ	تا کہ جان لے

بعض اوقات حرام چیزیں حاصل کرنا آسان ہوتی ہیں لیکن وہی انسان کا امتحان ہوتا ہے
یہ انسان کی خشیت کا امتحان ہوتا ہے

بعض جگہیں، بعض کام ایسے ہوتے ہیں کوئی آپ کو نہیں دیکھ رہا ہوتا صرف آپ کا رب آپ
کو دیکھ رہا ہوتا ہے تو آپ اللہ کی خاطر غلط کام نہیں کرتے خواہ آپ کو کتنا بھی پسند ہو
ان چیزوں سے رکنے کا طریقہ بھی اللہ کا تقوی ہی ہے

ان حرام کاموں میں پڑنے سے زندگی اور رزق میں بے برکتی ہوگی، طرح طرح کی مصیبتیں اور
آفتیں آئیں گی تو یہ سوچ انسان کو حرام سے روک دیتی ہے چاہے کتنی پسند ہی کیوں نہ ہو

قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ

کہہ دیجیے نہیں برابر ہو سکتے ناپاک اور پاک

حلال چیز / پاک چیز

زندگی میں اثرات

مثبت

پاکی کا انجام بھی اچھا ہے

ان اللہ طیب لا يَقبَلُ الا الطیب

اللہ صرف پاک چیز کو ہی قبول کرتا ہے

پاکیزہ کلمات اس کی طرف اٹھتے ہیں

اور عمل صالح انہیں اوپر اٹھاتا ہے

حرام چیز / ناپاک چیز

زندگی میں اثرات

منفی

مرنے کے بعد

جہنم

خبیث مال

دنیا اور آخرت میں نقصان

کا باعث ہے

تھوڑا مال اس زیادہ مال سے بہتر ہے جو انسان کو غافل کر دے

پاک اور ناپاک میں سب چیزیں آ جاتی ہیں صرف مال اور

کلمات نہیں۔ ہر چیز میں پاکیزگی ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے

الَّذِیْ

وہ جس نے

خَلَقَ

پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

آسمانوں اور زمین کو

وَجَعَلَ

اور اس نے بنایا

الظُّلُمٰتِ

اندھیروں

وَالنُّوْرَ

اور روشنی کو

ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

پھر وہ جنہوں نے کفر کیا

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ

ساتھ اپنے رب کے وہ برابر قرار دیتے ہیں

حمد

- تعریف
  - محبت
  - تعظیم
- جو تعریف کرنے والا ہے اس کے دل میں
  - محبت
  - عظمت
- وہ تعریف جو محبت کے بغیر ہو
  - مدح کہلاتی ہے
- حمد اللہ ہی کے لئے کی جاتی ہے
  - اس کی کامل صفات کی بنا پر
  - وہ تعریف کے لائق بھی ہے

اللہ کے کمال صفات کی وجہ سے اور اس لئے اللہ تعالیٰ ہی خالقِ کائنات ہے اسی لئے **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**

اس نے اندھیروں اور روشنی کو بنایا، اندھیرے زیادہ ہیں

ثُمَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ
پھر	وہ جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ اپنے رب کے	وہ برابر قرار دیتے ہیں

اللہ کی ربوبیت سے تو اہلِ مکہ بھی انکار نہیں کرتے تھے مگر انہوں نے اللہ کی الوہیت سے کفر کیا

وہ اللہ کو ایک الٰہ قرار نہیں دیتے تھے اس کے ساتھ شرک کرتے تھے

حمد و شکر اللہ ہی کے لئے ہیں

- جو اکیلا رب ہے
- مالک ہے عبادت کے لائق ہے
- الٰہ ہے

وَمَا
اور نہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
زندگی دنیا کی

اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ
مگر کھیل اور تماشا

وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
ان کے لیے جو تقوی کرتے ہیں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ
کیا بھلا نہیں تم عقل سے کام لیتے

لَعِبٌ
ہر وہ کام جو فائدہ مند نہیں ہوتا

وَّلَهْوٌ
ہر وہ کام جس سے انسان غفلت میں پڑ جاتا ہے

یعنی وہ چیزیں جو اللہ کی یاد سے غافل کر دیں

ابن عباسؓ :
یہ کافر کی زندگی ہے کیونکہ وہ زندگی کو دھوکے اور باطل کاموں میں گزار دیتا ہے
مومن کی زندگی نیک اعمال پر مشتمل ہوتی ہے وہ ہر چیز میں آخرت کو سامنے رکھ کے کام کرتا ہے

فَاَخَذْنٰهُمْ

پس پکڑ لیا ہم نے انہیں

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

ساتھ تنگی — اور تکلیف کے

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ

شاید کہ وہ — وہ عاجزی کریں

کچھ لوگ تکلیف آتی ہے تو اور اکڑ جاتے ہیں اللہ سے ناراضگی دکھاتے ہیں، جھکتے نہیں دعا نہیں کرتے

اس آیت میں تضرع نہ کرنے والوں کی مذمت کی گئی ہے

جو بندہ اللہ سے دعا نہیں کرتا اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے

قابل تعریف لوگ

- عاجزی
- دعا
- توبہ

- خوشحالی
- تنگی

وَإِذَا جَآءَكَ
اور جب — آئیں آپ کے پاس

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاٰيٰتِنَا
وہ جو — ایمان لاتے ہیں — ہماری آیات پر

فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
پس کہہ دیجیے — سلام ہو — تم پر

كَتَبَ رَبُّكُمْ
لکھ دی — تمہارے رب نے

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ
اپنے نفس پر — رحمت

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
کہ بے شک وہ — جو — عمل کرے — تم میں سے

سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ
برے — بوجہ جہالت کے

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ
پھر — وہ توبہ کرلے — بعد اس کے

وَاَصْلَحَ
اور وہ اصلاح کرلے

فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
تو بے شک وہ — بہت بخشنے والا ہے — نہایت رحم کرنے والا ہے

اللہ سے رحمت مانگیں
اللہ نے رحمت اپنے اوپر لازم کی ہوئی ہے

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

اس نے لکھ دی | اپنے نفس پر | رحمت

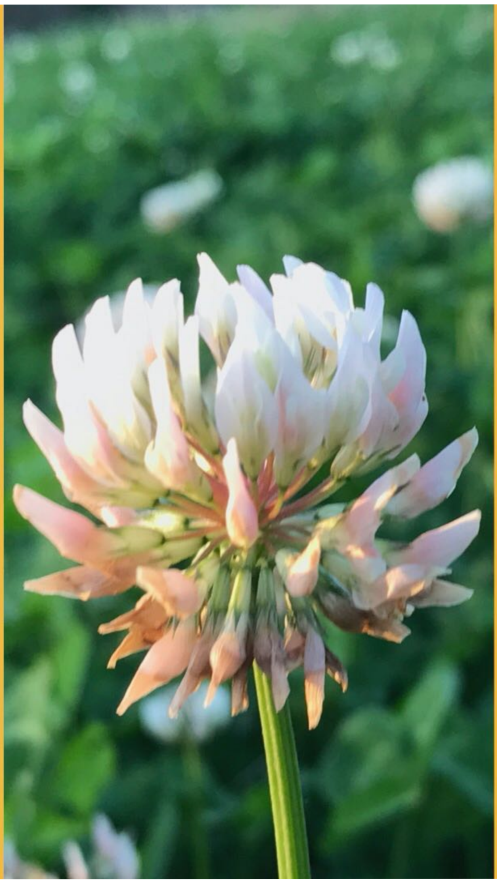

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ
فَإِنَّهُ لاَ يَمْلِكُهَا إِلاَّ أَنْتَ

اے اللہ ﷻ میں تجھ سے تیری رحمت اور تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک سوائے تیرے، ان دونوں (رحمت اور فضل) پر کسی اور کا اختیار نہیں

© Alhuda International

Quran for All, In Every Hand, In Every Heart
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى
السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ
الْآخِرُ فَيَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ
لَهُ؟ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ؟ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي
فَأَغْفِرَ لَهُ؟
(متفقٌ عليه)
www.facebook.com/Drfarhathashmi
www.farhathashmi.com
www.alhudapk.com
© Copyright 2014

Quran for All, In Every Hand, In Every Heart
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا.
ہمارا رب ہر رات جب آخر تہائی حصہ باقی رہ جاتا
ہے تو آسمان دنیا پر اترتا ہےاور فرماتا ہے کون
ہے جو مجھ سے دعا کرےتو میں اس کی دعا
قبول کروں۔کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں
اس کو دوں۔کون ہے جو مجھ سے گناہوں کی
معافی مانگے تو میں اس کے گناہ معاف کر دوں۔
(متفقٌ علیہ)
www.facebook.com/Drfarhathashmi
www.farhathashmi.com
www.alhudapk.com
© Copyright 2014

ایمان کی تجدید کرتے رہنا چاہیے

جان بوجھ کر توڑی ہوئی قسم کا کفارہ دینا ہوگا

اللہ کی معرفت نہ ہونا اللہ کی ناقدری ہے

↓

اللہ کی قدر کرنے کا حق یہ ہے کہ انسان اللہ کی معرفت اختیار کرے

گناہ نعمتوں کا زوال بنتے ہیں

↓

گناہوں کی وجہ سے نعمتیں ختم ہو جاتی ہیں

صبر اور نرمی مومن کی شان ہوتی ہے

↓

اور اس کے اخلاق کا حصہ ہوتی ہے اور اس سے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے

گناہوں کی وجہ سے جو دل پر پردہ آ جاتا ہے

- قرآن کی سمجھ میں حائل
- دین کی بات/اللہ کی بات سمجھ میں نہیں آتی

اللہ سبحانہ تعالیٰ اٹھے ہوئے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹاتے

صدقہ جاریہ

- نیک اولاد
- علم
- مال

خیر کے کاموں میں لگانا

جب دین کی کوئی بات سمجھ میں نہ آئے

استغفار

دین کے معاملات

↓

پیروی

- قرآن و سنت
- اندھی تقلید نہیں کرنی

پارہ 7 کے Highlights

1۔ ایمان کی تجدید کرتے رہنا چاہیے۔

2۔ اگر جان بوجھ کر قسم توڑی تو اس کا کفارہ دینا ہو گا۔ جھوٹی قسم کا کفارہ نہیں ہوتا اس پر توبہ، استغفار، معافی اور صدقہ ہونا چاہیے۔

قسم کھا کر وعدہ کر کے توڑنا بہت ناپسندیدہ چیز ہے۔

3۔ گناہ نعمتوں کے زوال کا سبب بنتا ہے، گناہوں کی وجہ سے نعمتیں ختم ہو جاتی ہے۔

4۔ پاک چیزیں، پاک اعمال، پاک نتیجہ اور پاک منزل اور اسی طرح برعکس۔

5۔ بعض کلاسز ایسی ہوتی ہیں جس میں مسلمان بچے جاتے ہیں اس میں اسلام کے خلاف اتنی باتیں ہوتی ہیں کہ اس میں چھ میں سے پانچ بچے Atheist بن کر نکلتے ہیں، یہ وبا بہت عام ہو رہی ہے.

ہمارے دین کی غیرت کا تقاضا یہ ہے کہ جب اللہ یا رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے خلاف کوئی بات ہو رہی ہو تو ہم اس کے اوپر کمپرومائز نہ کریں اس مجلس کا حصہ نہ بنیں ورنہ نقصان یہ ہو گا کہ اپنا ایمان بھی جائے گا۔

6۔ اچھی بات درجات کی بلندی کا باعث بنتی ہے یہاں تک درجات بلند ہوتے ہیں کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔

7۔ صبر اور نرمی مومن کی شان اور اس کے اخلاق کا حصہ ہوتی ہے اور اس سے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔

8۔ گناہوں کی وجہ سے دل پر جو پردہ آجاتا ہے تو یہ قرآن کی سمجھ میں بھی حائل ہو جاتا ہے، دین کی بات اللہ کی بات پھر سمجھ میں نہیں آتی۔

9۔ تین چیزیں صدقہ جاریہ ہیں نیک اولاد، علم اور خیر کے کاموں میں مال خرچ کرنا۔

10۔ غور و فکر کی کی ہدایت کی گئی ہے۔

11۔ اللہ سبحان و تعالیٰ کی معرفت نہ ہونا اللہ سبحانہ و تعالی کی ناقدری ہے۔ اللہ کی قدر کرنے کا حق یہ ہے کہ انسان اللہ کی معرفت اختیار کرے۔

12۔ اگر اللہ تعالی کی کوئی بات یا دین کی بات سمجھ میں نہ آئے تو استغفار کریں ہو سکتا ہے کہ ہماری اپنی کسی غلطی کا نتیجہ ہو۔

13۔ دین کے معاملات میں قرآن و سنت کی پیروی اور دلیل کی پیروی کرنی ہے آباؤ اجداد کی اندھی تقلید نہیں کرنی۔

14۔ جب ایسی مجلسیں یا ایسا ماحول انسان پر اثر انداز ہونے لگے تو سدباب کرنا چاہیے کائنات پر غور و فکر کرنا چاہئے، قرآن کی مجلسوں میں شرکت اختیار کرنی چاہیے تاکہ ایمان برقرار رہے۔

15۔ اللہ سبحانہ و تعالی اٹھے ہوئے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹاتے۔

16 صبر و نرمی مومن کی یہ دو خاص خصوصیات ہوتی ہیں یہ اسکے اخلاق کا حصہ ہوتی ہیں

پارہ 7 واذا سمعوا

حق شناسی: توجہ سے اللہ کا کلام سننا اتنا اثر انگیز ہے کہ آنکھیں آنسو بہانے لگتی ہیں اور دل مان کر عمل پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ **قول حق:** حق بات اور عمدہ بات کرتے رہنے سے جنت لازم ہو جاتی ہے۔

قسم کا کفارہ: ارادتاً جھوٹی قسم کا کفارہ دس مساکین کو کھانا کھلانا یا لباس پہنانا یا ایک گردن آزاد کرنا ہے۔ **شراب اور جوا:** گندے شیطانی کام ہیں جن کا مقصد بغض وعداوت ڈالنا، نماز اور ذکر سے روکنا ہے۔

پاک وناپاک: برابر نہیں، زندگی میں پاکیزہ کا انتخاب کیونکہ اللہ طیب ہی کو قبول کرتا ہے۔ ہر حرام سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلٰلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔

غیر ضروری سوال: دین کے بارے میں ضروری سوال کرنے ہی میں بھلائی ہے۔ غیر ضروری سے دین کو مشکل نہ بناؤ۔ **اپنی فکر:** انسان کی کمزوری ہے کہ وہ اپنی غلطی نہیں دیکھتا تو کہا پہلے اپنی اصلاح کی فکر کرو۔

عیسیٰ کی تعلیمات: شرک سے پاک ایک اللہ کی عبادت کی تعلیم جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ **سچ کا فائدہ:** قیامت کے دن سچوں کو ان کی سچائی کے بدلے جنت، اللہ کی رضامندی اور بڑی کامیابی ملے گی۔

الانعام: سورت ایک مکمل خطبے کی شکل میں ستر ہزار فرشتوں کے جلو میں نازل ہوئی، مرکزی موضوع توحید ہے۔ **پوشیدہ وظاہر:** اللہ ہر حال اور عمل سے واقف ہے اس لیے چھپ کر بھی غلط کام نہیں کرنا ہے۔

اول مسلمان: اللہ کی نشانیوں پر غور کرو اور شرک سے براءت کرتے ہوئے پہلے مسلمان ہونے کا اقرار کرو۔ **تکلیف وبھلائی:** اللہ ہی تکلیف دور کرتا اور خیر پہنچاتا ہے اور وہ الحکیم الخبیر ہے۔

نعمت کا ملنا: شکر گزاری پر نعمت ملنا اللہ کی رضا کا جبکہ نافرمانی کے باوجود نعمت ملنا ڈھیل دینے کا ذریعہ ہے۔ **سماعت وبصارت:** یہ نعمتیں دینے والے کو پہچان کر اس کی توحید کا اقرار کیا جائے۔

کم دنیاوی حیثیت: رب کے قریب مگر کم دنیاوی حیثیت والوں کو دور نہیں کرنا کہ ان کا ایمان سب سے قیمتی ہے۔ **رحمت:** اللہ کا خاصہ ہے۔ اس لیے جو توبہ کر لیں ان کو معاف کر دیا جائے گا۔

العلیم: غیب کی کنجیاں یا بحروبر کے خزانے، زمین پر گرنے والا پتا یا اسکی گہرائیوں میں جانے والا دانہ سب کا جاننے والا اللہ ہے۔ **القاہر:** اپنے بندوں پر غالب ہے۔ جب چاہے فرشتہ بھیج کر روح قبض کر سکتا ہے۔

القادر: اوپر نیچے سے، باہمی فساد یا جنگ کی صورت میں عذاب دینے پر اللہ قدرت رکھتا ہے۔ خشکی اور سمندر کی تاریکی اور ہر مصیبت سے نجات دینا صرف اس کا کام ہے، پھر اس کو پہچان کر شرک چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟

توحید کی علامت: ابراہیمؑ جنہوں نے کائنات کا مشاہدہ کر کے اور حق کو پہچان کر صرف ایک اللہ کو اپنی توجہ کا مرکز بنالیا۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَآاَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔

محسنین کی جزا: اللہ کی خاطر ابراہیمؑ نے سب کنبہ چھوڑ دیا تو اللہ نے نسل میں انبیاء اور صالحین پیدا کر کے بہترین جزا دی۔ **مبارک کتاب:** قرآن کو پڑھ کر جو عمل کرے گا اس کی زندگی برکتوں سے مالا مال ہو جائے گی۔

مزید صفات: آسمان وزمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا، بیوی بیٹے سے بے نیاز، ہر چیز کا خالق، نگاہیں اس کو نہیں پا سکتیں، باریک بین، خبر رکھنے والا۔ اس سے اندھے نہ بنو بلکہ پہچان کر بصیرت کا ثبوت دو۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝

آیئے اللہ کو اس کی صفات اور آیات کے ذریعے پہچان کر خالص توحید کا اقرار کریں۔